

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

ICOM دوم سال معاشیات — پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

باب 9

مواصلات، ذرائع آمدورفت اور انسانی ذرائع کی ترقی

(Communication, Transportation and Human Resource Development)

کلیدی تصورات • تعریفات • مختصر و تفصیلی سوالات • معروضی سوالات • خاکہ جات • امتحانی نکات

© freebooks.pk — اصل تعلیمی مواد



یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت انٹر میڈیٹ (ICOM، جماعت 12) معاشیات کے نصاب کے باب نہم، مواصلات، ذرائع آمدورفت اور انسانی ذرائع کی ترقی پر مبنی ہیں۔ ذرائع مواصلات اور آمدورفت کسی ملک کی معاشی ترقی اور پیداواری اساس کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ انسانی وسائل کی ترقی معاشی ترقی کے حصول کے لیے ناگزیر ہے۔

اس باب میں سڑکوں اور ریلوے کے نظام، خشک گودیوں، جدید ذرائع مواصلات (کمپیوٹر و انفارمیشن ٹیکنالوجی)، موٹرویز، محنت کی پیداواریت اور حرکت پذیری، آبادی کی تعلیم، اور افرادی قوت کے مسائل بشمول بے روزگاری کی وجوہات و حل تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- ذرائع مواصلات اور آمدورفت کی اہمیت اور اقسام بیان کریں۔
- پاکستان ریلوے اور سڑکوں کے نظام کے مسائل کی وضاحت کریں۔
- جدید ذرائع مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے کردار کو بیان کریں۔
- پاکستان کے موٹرویز اور ان کے مقاصد کی وضاحت کریں۔
- محنت کی پیداواریت بڑھانے والے عوامل اور حرکت پذیری کی اقسام بیان کریں۔
- پاکستان میں بے روزگاری کی وجوہات اور اس کے حل تجویز کریں۔

کلیدی تصورات

ذرائع مواصلات و آمدورفت کی اہمیت

ذرائع مواصلات اور آمدورفت کسی ملک کی معاشی ترقی اور پیداواری اساس کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کی بہتری سے پیداواری مصارف میں کمی آتی ہے، اشیاء کی ترسیل آسان ہوتی ہے، اور آجریں کو اپنی پیداوار کی بہتر قیمت حاصل ہوتی ہے۔ اس کے برعکس ان ذرائع کی ابتری ملک کو معاشی و معاشرتی لحاظ سے پسماندہ رکھتی ہے۔



ان ذرائع کی اہمیت مندرجہ ذیل حقائق سے ظاہر ہے: مصارف پیداوار میں کمی، اندرونی و بیرونی تجارت میں اضافہ، دور دراز علاقوں سے رابطہ پیداوار میں اضافہ، عالمین پیداوار (خصوصاً مزدوروں) کی حرکت پذیری، انسانی ذرائع کی ترقی، متوازن علاقائی ترقی، سیاسی فوائد (قومی سوچ کا فروغ)، دفاع اور امن و امان کی بہتری، اور سماجی و معاشرتی فوائد۔

پاکستان میں سڑکوں کا نظام

پاکستان میں سفر کرنے والے تقریباً 92 فیصد افراد سڑکوں اور شاہراہوں کے ذریعے سفر کرتے ہیں جبکہ تقریباً 56 فیصد اشیاء کی نقل و حمل بھی اسی ذریعے سے ہوتی ہے۔ پاکستان میں سڑکوں کی مجموعی لمبائی تقریباً 2,59,463 کلومیٹر ہے، جن میں سے ایک بڑا حصہ کمتر درجے کا ہے، تاہم نئی سڑکوں کی تعمیر میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

پاکستان میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی کی ذمہ داری نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کے سپرد ہے، جس کے تحت سترہ قومی شاہراہیں ہیں۔ قومی شاہراہیں کل سڑکوں کا صرف ساڑھے تین فیصد (3.5%) ہیں مگر ان کی لمبائی 8,845 کلومیٹر ہے۔ اہم شاہراہوں میں کراچی-لاہور-پشاور شاہراہ (N-5)، کاراکورم ہائی وے، اور کراچی-خضدار-کوئٹہ ہائی وے شامل ہیں۔

پاکستان ریلوے اور اس کے مسائل

قیام پاکستان کے وقت ریلوے مسافروں اور سامان کی نقل و حمل کا سب سے بڑا ذریعہ تھا اور تقریباً 70 فیصد مسافر ریلوے کے ذریعے سفر کرتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ریلوے کا محکمہ زبوں حالی کا شکار ہوتا گیا اور روڈ ٹرانسپورٹ نے اس کی جگہ لے لی۔ ریلوے کے ذریعے سفر کرنے والے مسافروں کا حصہ کم ہو کر صرف 9 فیصد اور سامان کی نقل و حمل کا حصہ کم ہو کر صرف 2.4 فیصد رہ گیا۔

پاکستان ریلوے کا موجودہ روٹ 7,791 کلومیٹر ہے۔ یہ ادارہ 1971-72 تک منافع بخش تھا مگر اس کے بعد سے مسلسل خسارے کا شکار ہے۔ ریلوے کے اہم مسائل میں کرپشن (ٹکٹوں کی بلیک میں فروخت، سامان میں خرد برد)، غیر منافع بخش روٹس، اور غیر صحت مند ٹریڈیونین سرگرمیاں و حکومتی مداخلت شامل ہیں۔ ریلوے کو بحال کرنے کے لیے ریزرویشن نظام کو کمپیوٹرائزڈ کیا گیا اور نئی ٹیکنالوجی درآمد کی گئی۔



خشک گودیاں اور بندرگاہیں

بندرگاہوں کے علاوہ پاکستان میں آٹھ خشک گودیاں (Dry Ports) قائم کی گئی ہیں، جن کا بنیادی مقصد بندرگاہوں سے دور علاقوں میں مال کی ترسیل آسان بنانا اور تاجروں کو درآمد و برآمد کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ خشک گودی کی تجویز سب سے پہلے 1967 میں پیش کی گئی، اور لاہور چیمبر آف کامرس کے مطالبے پر سب سے پہلی خشک گودی 1973 میں لاہور میں قائم ہوئی۔

اسی (80) کی دہائی میں نیشنل لاجسٹک سیل (NLC) کے قیام سے لاہور کی خشک گودی کو تقویت ملی۔ اس کے بعد حیدر آباد (1984)، سیالکوٹ (1985)، ملتان و پشاور (1986)، کوئٹہ (1987)، راولپنڈی/چکوال (1990) اور فیصل آباد (1994) میں مزید خشک گودیاں قائم کی گئیں۔

جدید ذرائع مواصلات: کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی

کمپیوٹر کی ایجاد نے مواصلات کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں لائیں۔ انٹرنیٹ کی ایجاد اور E-mail کے استعمال سے دنیا بھر میں رابطے آسان ہو گئے۔ اسی ٹیکنالوجی کی بدولت ATM، پلاسٹک منی (کریڈٹ و ڈیبٹ کارڈز) اور آن لائن سٹاک ٹریڈنگ جیسی سہولتیں سامنے آئیں۔

حکومت پاکستان نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے تین اہم اقدامات کیے: ای-گورنمنٹ کا قیام (34 وزارتوں/ڈویژنوں کی ویب سائٹس)، آئی ٹی انڈسٹری ڈویلپمنٹ پروگرام (پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ—PSEB کا قیام)، اور انسانی ذرائع کی ترقی کے لیے IT تعلیم اور کمپیوٹر لیبارٹریز کا قیام۔ اس ضمن میں الیکٹرانک گورنمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور پاکستان کمپیوٹریزرو جیسے ادارے بھی قائم کیے گئے۔

پاکستان کے موٹرویز

بڑھتی ہوئی تجارتی سرگرمیوں اور وسط ایشیا کی مارکیٹوں تک رسائی کی ضرورت کے پیش نظر پاکستان میں موٹرویز بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسلام آباد-پشاور موٹروے (M-1، 154 کلومیٹر) کا تخمینہ 26 ارب روپے تھا۔ لاہور-اسلام آباد موٹروے (M-2) 367 کلومیٹر طویل ہے اور اس پر 30 ارب روپے خرچ ہوئے۔ پٹنڈی بھٹیاں-فیصل آباد موٹروے (M-3) 52 کلومیٹر اور کراچی-حیدر آباد موٹروے (M-9) 135 کلومیٹر طویل ہے۔



موٹرویز کے قیام کے مقاصد میں معاشی ترقی کے لیے مربوط بنیادی ڈھانچے کی فراہمی، تجارتی سرگرمیوں کا فروغ، افغانستان و وسط ایشیا کے لیے ٹرانزٹ ٹریڈ کی سہولت، کم ترقی یافتہ علاقوں تک رسائی، خام مال کی تیز رفتار ترسیل، موجودہ شاہراہوں پر بوجھ میں کمی، اور روزگار کے نئے مواقع کی فراہمی شامل ہیں۔

محنت کی پیداواریت اور حرکت پذیری

محنت کی پیداواریت میں اضافہ کرنے والے اہم عوامل میں جسمانی و ذہنی صحت، تعلیم و تربیت، موافق آب و ہوا، مزدور اور مالک کے بہتر تعلقات، ترقی کے مواقع، صلاحیت کے مطابق کام، اچھی اجرت، اور اچھی انتظامیہ شامل ہیں۔ ان تمام عوامل کی بہتری سے مزدوروں کی کارکردگی اور پیداوار کے معیار میں بہتری آتی ہے۔

محنت کی حرکت پذیری سے مراد مزدور کا ایک پیشہ یا مقام چھوڑ کر دوسرے پیشے یا مقام پر منتقل ہونا ہے۔ اس کی پانچ اہم اقسام ہیں: پیشہ وارانہ حرکت پذیری (پیشہ تبدیل کرنا)، جغرافیائی حرکت پذیری (علاقہ تبدیل کرنا)، معاشرتی حرکت پذیری (طبقہ تبدیل کرنا)، افقی حرکت پذیری (اسی درجے پر کام تبدیل کرنا)، اور عمودی حرکت پذیری (اعلیٰ درجے پر ترقی)۔

آبادی کی تعلیم اور بڑھتی آبادی کے مسائل

پاکستان تیزی سے بڑھتی آبادی کا شکار ملک ہے، جہاں آبادی میں سالانہ 1.92 فیصد اضافہ ہو رہا ہے۔ 1981 کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی 84.25 ملین تھی جو 2014-15 میں بڑھ کر 191.7 ملین ہو گئی۔ ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے انسانی وسائل ضروری ہیں، مگر بے تحاشا آبادی میں اضافہ کئی مسائل کو جنم دیتا ہے۔

بڑھتی آبادی کے مسائل میں پست معیار زندگی، بے روزگاری میں اضافہ، وسائل کی قلت، درآمدات میں اضافہ، نسبت درآمد و برآمد میں خرابی، بیماریوں میں اضافہ، تعلیمی سہولتوں کا فقدان، اور سفری سہولتوں کی کمی شامل ہیں۔ اس لیے دینی اقدار اور معاشرتی رویوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آبادی کی تعلیم وقت کی اہم ضرورت ہے۔

افراد قوت اور بے روزگاری کے مسائل و حل

پاکستان میں افرادی قوت تقریباً 60.09 ملین ہے، جس میں سے تقریباً 61 فیصد دیہی اور 39 فیصد شہری علاقوں میں ہے۔ زرعی شعبہ سب سے بڑا شعبہ ہے جس میں افرادی قوت کا تقریباً 43.48 فیصد کام کرتا ہے۔ افرادی



قوت کو بے روزگاری، غیر ہنرمندی، غیر تعلیم یافتگی، صحت کی سہولتوں کے فقدان، کم سرمایہ کاری، کم اجرت، ملازمتوں کے عدم تحفظ، اور کمزور قوت سودا بازی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔

پاکستان میں تقریباً 3.58 ملین افراد بے روزگار اور 3.34 ملین نیم بے روزگار ہیں۔ بے روزگاری کی وجوہات میں آبادی میں تیز اضافہ، کم سرمایہ کاری، محدود روزگار کے مواقع، ذہانت کا انخلا (Brain Drain)، مشینوں کا بڑھتا استعمال، سیاسی عدم استحکام اور موسمی بے روزگاری شامل ہیں۔ اس کے حل کے لیے آبادی کی مناسب منصوبہ بندی، صنعتی منصوبہ بندی، دولت کی مساویانہ تقسیم، بچتوں میں اضافہ، اور نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام تجویز کیا جاتا ہے۔

اہم تعریفات

اصطلاح	تعریف
افراد قوت (Labour Force)	کسی ملک میں کام کرنے والے تمام افراد؛ پاکستان میں افرادی قوت تقریباً 60.09 ملین ہے۔
بے روزگاری (Unemployment)	چودہ سال یا اس سے زائد عمر کے وہ تمام افراد جو کام کرنے کے اہل اور خواہش مند ہوں مگر انہیں اجرت پر کام میسر نہ ہو۔
نیم بے روزگاری (Underemployment)	وہ افراد جو اپنی صلاحیت سے کم درجے کا کام کر رہے ہوں، مثلاً ایم اے پاس شخص کا کلرک کی حیثیت سے کام کرنا۔
محنت کی حرکت پذیری (Mobility of Labour)	مزدور کا اپنی صلاحیت کی بنا پر ایک پیشہ یا مقام چھوڑ کر دوسرے پیشے یا مقام پر منتقل ہونا۔
خشک گودی (Dry Port)	بندرگاہوں سے دور علاقوں میں قائم وہ سہولت جو درآمد و برآمد کے سلسلے میں تاجروں کو خدمات فراہم کرتی ہے۔
ذہانت کا انخلا (Brain Drain)	ہنرمند اور تربیت یافتہ افراد کی بہتر مواقع کی تلاش میں بیرون ملک منتقلی۔
موسمی بے روزگاری (Seasonal Unemployment)	وہ بے روزگاری جو موسم کی تبدیلی کے باعث بعض کاروبار اور کارخانوں کے بند ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔



اصطلاح	تعریف
جغرافیائی حرکت پذیری (Geographical Mobility)	مزدور کا ایک علاقہ چھوڑ کر دوسرے علاقے یا ملک میں ملازمت کے لیے منتقل ہونا۔

اہم حقائق و فارمولے

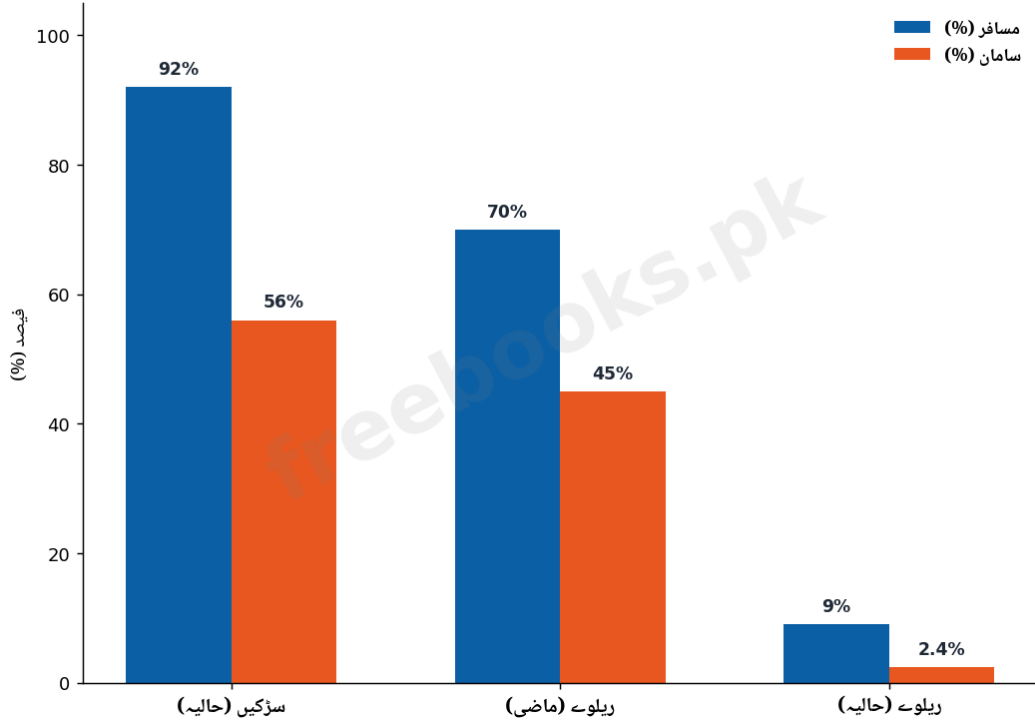
عنوان	فارمولا / حقیقت
پاکستان: ذرائع آمدورفت میں سڑکوں کا حصہ	مسافر: 92%؛ اشیاء کی نقل و حمل: 56%
پاکستان ریلوے کا زوال (مسافر/سامان)	مسافر: 70% → 9%؛ سامان: 45% → 2.4%
پاکستان کے موٹرویز کی لمبائی	M-1: 154 کلومیٹر؛ M-2: 367 کلومیٹر؛ M-3: 52 کلومیٹر؛ M-9: 135 کلومیٹر
پاکستان کی آبادی میں اضافہ	1981: 84.25 ملین؛ 15-2014: 191.7 ملین؛ شرح اضافہ: 1.92% سالانہ
پاکستان میں افرادی قوت کے اعداد و شمار	کل افرادی قوت: 60.09 ملین؛ بے روزگار: 3.58 ملین (~6%)؛ نیم بے روزگار: 3.34 ملین
خشک گودیوں کے قیام کے سال	لاہور: 1973؛ حیدرآباد: 1984؛ سیالکوٹ: 1985؛ ملتان و پشاور: 1986

خاکہ جات و تصاویر

ذرائع آمدورفت میں سڑکوں اور ریلوے کا حصہ: ایک بار چارٹ جو پاکستان میں مسافروں اور سامان کی نقل و حمل میں سڑکوں اور ریلوے کے گھٹتے بڑھتے حصے کا موازنہ ظاہر کرتا ہے۔



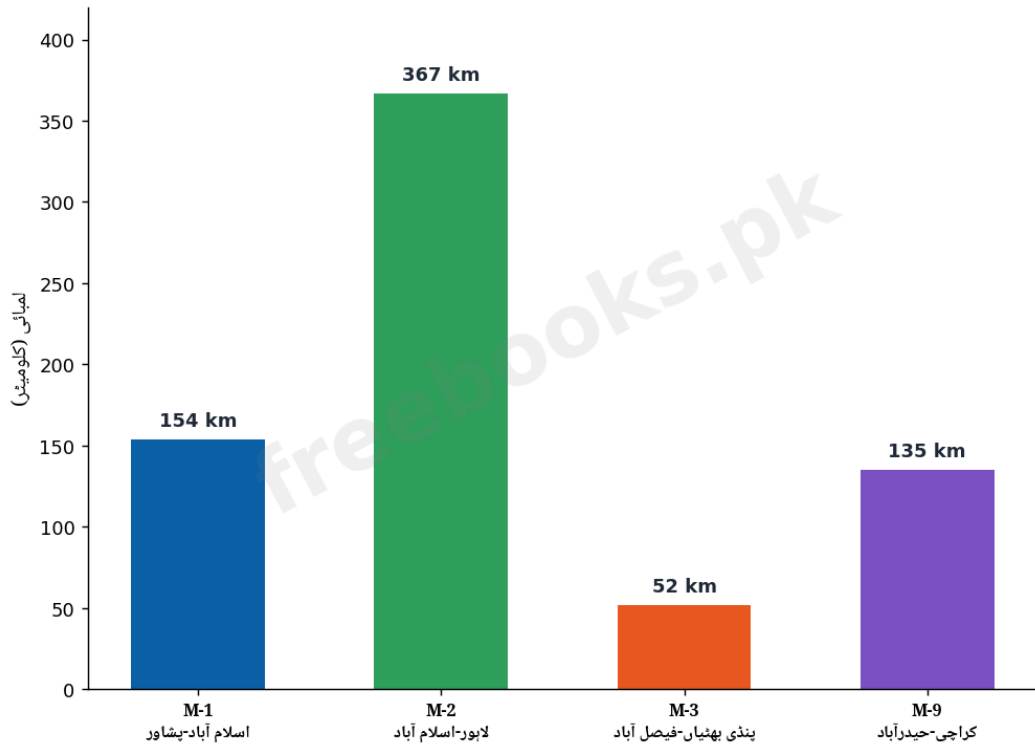
ذرائع آمدورفت میں سڑکوں اور ریلوے کا حصہ



ذرائع آمدورفت میں سڑکوں اور ریلوے کا حصہ

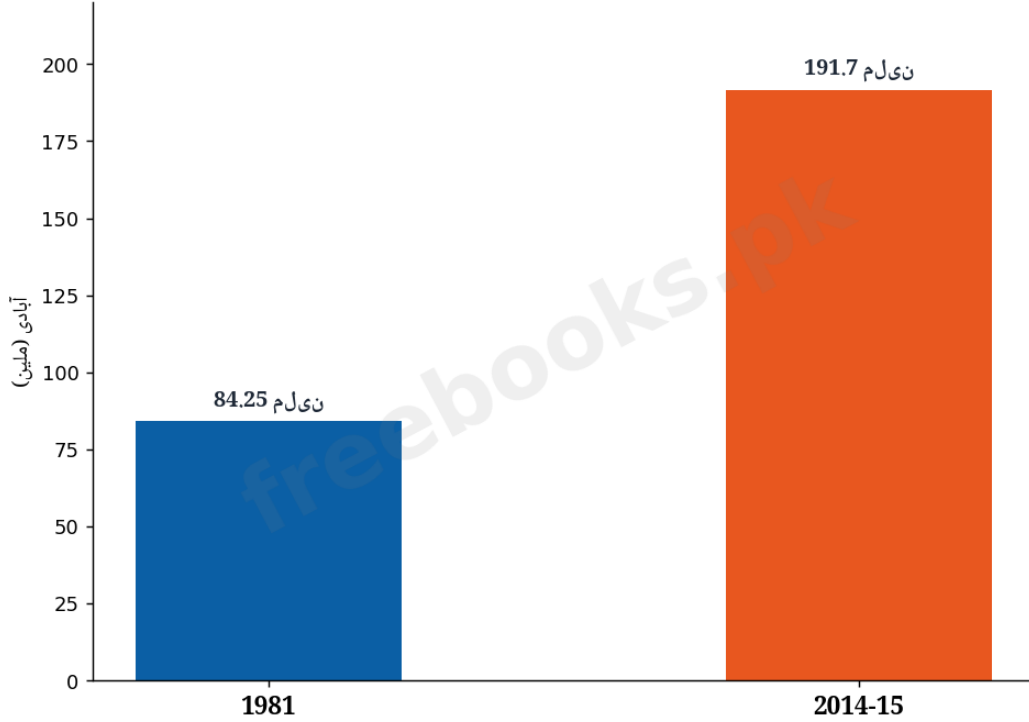
پاکستان کے موٹرویز کی لمبائی: ایک بار چارٹ جو پاکستان کے چار بڑے موٹرویز (M-1، M-2، M-3، M-9) کی لمبائی کلومیٹر میں ظاہر کرتا ہے۔

پاکستان کے موٹرویز کی لمبائی (کلومیٹر)



پاکستان کی آبادی میں اضافہ کا رجحان: ایک بار چارٹ جو 1981 اور 2014-15 کے درمیان پاکستان کی آبادی میں اضافے کا رجحان ملین میں ظاہر کرتا ہے۔

پاکستان کی آبادی میں اضافہ کا رجحان



سالانہ شرح اضافہ: 1.92 فیصد

پاکستان کی آبادی میں اضافہ کا رجحان

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: ذرائع مواصلات کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: ذرائع مواصلات پیداواری مصارف میں کمی، تجارت میں اضافہ، دور دراز علاقوں سے رابطہ اور محنت کی حرکت پذیری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال 2: خشک گودی سے کیا مراد ہے؟

جواب: خشک گودی بندرگاہوں سے دور علاقوں میں قائم ایسی سہولت ہے جو تاجروں کو درآمد و برآمد میں مدد فراہم کرتی ہے، مثلاً لاہور ڈرائی پورٹ (1973)۔



سوال 3: موٹرویز کے قیام کے تین مقاصد لکھیں۔

جواب: معاشی ترقی کے لیے مربوط بنیادی ڈھانچے کی فراہمی، تجارتی سرگرمیوں کا فروغ، اور کم ترقی یافتہ علاقوں تک رسائی موٹرویز کے قیام کے اہم مقاصد ہیں۔

سوال 4: بے روزگاری کی تعریف کریں۔

جواب: بے روزگاری سے مراد وہ تمام افراد ہیں جو کام کرنے کے اہل اور خواہش مند ہوں مگر انہیں اجرت پر کام میسر نہ ہو۔

سوال 5: نیم بے روزگاری کیا ہے؟

جواب: نیم بے روزگاری سے مراد ایسے افراد ہیں جو اپنی صلاحیت سے کم درجے کا کام کر رہے ہوں، جیسے ایم اے پاس شخص کا کلرک کی حیثیت سے کام کرنا۔

سوال 6: ذہانت کے انخلا (Brain Drain) سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذہانت کا انخلا سے مراد ہنرمند اور تربیت یافتہ افراد کی بہتر روزگار کے مواقع کی تلاش میں بیرون ملک منتقلی ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان میں ذرائع مواصلات کی اہمیت اور اس کے شعبے (سڑکیں، ریلوے، موٹرویز) کے مسائل تفصیل سے بیان کریں۔

ذرائع مواصلات اور آمدورفت کسی ملک کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں: ان کی بہتری سے پیداواری مصارف میں کمی، تجارت میں اضافہ، دور دراز علاقوں سے رابطہ پیداوار میں اضافہ، محنت کی حرکت پذیری، انسانی ذرائع کی ترقی، اور دفاع و امن و امان کی بہتری جیسے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ پاکستان میں سفر کرنے والے تقریباً 92 فیصد افراد سڑکوں کے ذریعے سفر کرتے ہیں اور 56 فیصد اشیاء کی نقل و حمل بھی اسی ذریعے سے ہوتی ہے۔ پاکستان میں سڑکوں کی کل لمبائی تقریباً 2,59,463 کلومیٹر ہے، جن کی تعمیر و بحالی نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کے سپرد ہے۔ قیام پاکستان کے وقت ریلوے مسافروں اور سامان کی نقل و حمل کا سب سے بڑا ذریعہ تھا، جب تقریباً 70 فیصد مسافر ریلوے استعمال کرتے تھے، مگر وقت کے ساتھ روڈ ٹرانسپورٹ کے فروغ کے باعث یہ حصہ کم ہو کر صرف 9 فیصد اور سامان کی نقل و حمل میں حصہ 45 فیصد سے کم ہو کر 2.4 فیصد رہ گیا۔



پاکستان ریلوے 1971-72 تک منافع بخش ادارہ تھا مگر اس کے بعد کرپشن، غیر منافع بخش روٹس اور حکومتی مداخلت جیسے مسائل کے باعث مسلسل خسارے کا شکار ہے۔ ان مسائل پر قابو پانے کے لیے ریزرویشن نظام کو کمپیوٹرائزڈ کیا گیا اور نئی ٹیکنالوجی درآمد کی گئی۔ بڑھتی ہوئی تجارتی سرگرمیوں اور وسط ایشیا تک رسائی کی ضرورت کے پیش نظر پاکستان میں موٹرویز (M-1 سے M-9 تک) بنائے گئے، جن کا مقصد بنیادی ڈھانچے کی فراہمی، تجارتی سرگرمیوں کا فروغ، اور کم ترقی یافتہ علاقوں تک رسائی ہے۔

سوال 2: پاکستان میں بے روزگاری کی وجوہات تفصیل سے بیان کریں اور اس کے حل کے لیے اقدامات تجویز کریں۔

پاکستان میں افرادی قوت تقریباً 60.09 ملین ہے، جن میں سے تقریباً 3.58 ملین افراد بے روزگار اور 3.34 ملین نیم بے روزگار ہیں۔ بے روزگاری کی اہم وجوہات میں سب سے پہلے آبادی میں تیز اضافہ شامل ہے، جہاں 1.92 فیصد سالانہ شرح سے افرادی قوت میں اضافہ ہوتا ہے مگر روزگار کے مواقع اسی رفتار سے پیدا نہیں ہوتے۔ دوسری وجہ سرمایہ کاری میں کم اضافہ ہے، کیونکہ پاکستان میں بچتوں کی شرح پست ہے جس سے نئے کاروبار اور منصوبے کم بنتے ہیں۔ تیسری وجہ روزگار کے محدود مواقع ہیں، خصوصاً زرعی شعبے میں مشینوں کے بڑھتے استعمال کے باعث۔ چوتھی وجہ ذہانت کا انخلا (Brain Drain) ہے، جس میں تربیت یافتہ اور تجربہ کار افراد بہتر مواقع کی تلاش میں بیرون ملک منتقل ہو جاتے ہیں۔ پانچویں وجہ مشینوں کا بڑھتا استعمال ہے جس سے مزدوروں کی طلب کم ہوتی ہے، اور چھٹی وجہ سیاسی عدم استحکام ہے جس کی وجہ سے حکومتی پالیسیوں میں تسلسل برقرار نہیں رہتا۔ اس کے علاوہ موسمی بے روزگاری بھی ایک اہم مسئلہ ہے، جو موسم کی تبدیلی کے باعث بعض کارخانوں کے عارضی بند ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے آبادی کی مناسب منصوبہ بندی، صنعتی منصوبہ بندی تاکہ لوگ ایک شعبے سے فارغ ہو کر دوسرے میں مشغول ہو سکیں، دولت کی مساویانہ تقسیم، بچتوں اور سرمایہ کاری میں اضافے کی حوصلہ افزائی، اور نئے ترقیاتی منصوبوں (سڑکوں، ڈیموں، رہائشی منصوبوں) پر کام جیسے اقدامات تجویز کیے جاتے ہیں تاکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو سکیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. پاکستان میں کتنے فیصد مسافر سڑکوں کے ذریعے سفر کرتے ہیں؟



(الف) 56% (ب) 70% (ج) 92% (د) 45%

درست جواب: (ج) 92%۔ پاکستان میں تقریباً 92 فیصد مسافر سڑکوں اور شاہراہوں کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔

2. پاکستان میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی کی ذمہ داری کس ادارے پر ہے؟

(الف) پلاننگ کمیشن (ب) نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) (ج) پاکستان ریلوے (PSEB) (د)

درست جواب: (ب) نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA)۔ پاکستان میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی کی ذمہ داری نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کے سپرد ہے۔

3. قیام پاکستان کے وقت کتنے فیصد مسافر ریلوے استعمال کرتے تھے؟

(الف) 30% (ب) 50% (ج) 70% (د) 92%

درست جواب: (ج) 70%۔ قیام پاکستان کے وقت تقریباً 70 فیصد مسافر ریلوے کے ذریعے سفر کرتے تھے۔

4. پہلی خشک گودی کب اور کہاں قائم ہوئی؟

(الف) 1973 لاہور (ب) 1984 حیدر آباد (ج) 1985 سیالکوٹ (د) 1986 ملتان

درست جواب: (الف) 1973 لاہور۔ سب سے پہلی خشک گودی 1973 میں لاہور میں قائم کی گئی۔

5. پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ کا مخفف کیا ہے؟

(الف) NHA (ب) NLC (ج) PSEB (د) NLA

درست جواب: (ج) PSEB۔ پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ کا مخفف PSEB ہے۔

6. لاہور-اسلام آباد موٹروے (M-2) کی لمبائی کتنی ہے؟

(الف) 154 کلومیٹر (ب) 367 کلومیٹر (ج) 52 کلومیٹر (د) 135 کلومیٹر

درست جواب: (ب) 367 کلومیٹر۔ لاہور-اسلام آباد موٹروے (M-2) 367 کلومیٹر طویل ہے۔

7. محنت کی حرکت پذیری کی کتنی اقسام بیان کی گئی ہیں؟

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

درست جواب: (ج) پانچ۔ محنت کی حرکت پذیری کی پانچ اقسام ہیں: پیشہ وارانہ، جغرافیائی، معاشرتی، افقی اور

عمودی۔



8. 1981 میں پاکستان کی آبادی کتنی تھی؟

(الف) 84.25 ملین (ب) 120 ملین (ج) 150 ملین (د) 191.7 ملین
درست جواب: (الف) 84.25 ملین۔ 1981 کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی 84.25 ملین تھی۔

9. پاکستان میں افرادی قوت تقریباً کتنی ہے؟

(الف) 45 ملین (ب) 60.09 ملین (ج) 80 ملین (د) 100 ملین
درست جواب: (ب) 60.09 ملین۔ پاکستان میں افرادی قوت تقریباً 60.09 ملین ہے۔

10. پاکستان میں آبادی میں اضافہ کی سالانہ شرح کتنی ہے؟

(الف) 1.2% (ب) 1.92% (ج) 2.3% (د) 3.0%
درست جواب: (ب) 1.92%۔ پاکستان میں آبادی میں سالانہ 1.92 فیصد کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- ذرائع مواصلات کی اہمیت: مصارف میں کمی، تجارت میں اضافہ، دور دراز علاقوں سے رابطہ، محنت کی حرکت پذیری، انسانی ذرائع کی ترقی۔
- سڑکیں: 92% مسافر، 56% سامان؛ کل لمبائی 2,59,463 کلومیٹر؛ ذمہ دار ادارہ NHA۔
- ریلوے کا زوال: مسافر 70% → 9%؛ سامان 45% → 2.4%؛ روٹ 7,791 کلومیٹر؛ مسائل: کرپشن، غیر منافع بخش روٹس۔
- خشک گودیاں: لاہور (1973)، حیدر آباد (1984)، سیالکوٹ (1985)، ملتان و پشاور (1986)۔
- موٹرویز: M-9 (135km)، M-3 (52km)، M-2 (367km)، M-1 (154km)۔ مقاصد: ڈھانچہ، تجارت، رسائی۔
- آبادی: 84.25 ملین (1981) → 191.7 ملین (2014-15)، شرح 1.92%۔ افرادی قوت 60.09 ملین، بے روزگار 3.58 ملین۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔



- ذرائع مواصلات کی دس اہمیت کو مختصر کلیدی الفاظ میں یاد رکھیں تاکہ تفصیلی سوال میں مکمل جواب دیا جاسکے۔
- سڑکوں اور ریلوے کے فیصد اعداد و شمار (92% بمقابلہ 9%) کا موازنہ یاد رکھیں۔ یہ اکثر معروضی سوالات میں پوچھا جاتا ہے۔
- چاروں موٹرویز (M-1، M-2، M-3، M-9) کی لمبائی اور لاگت کو ترتیب سے یاد رکھیں۔
- محنت کی حرکت پذیری کی پانچ اقسام کو مثالوں کے ساتھ یاد رکھیں تاکہ امتحان میں فرق واضح کیا جاسکے۔
- بے روزگاری کی وجوہات اور حل کو الگ الگ فہرست میں یاد رکھیں تاکہ تفصیلی سوال میں دونوں پہلو بیان کیے جاسکیں۔

